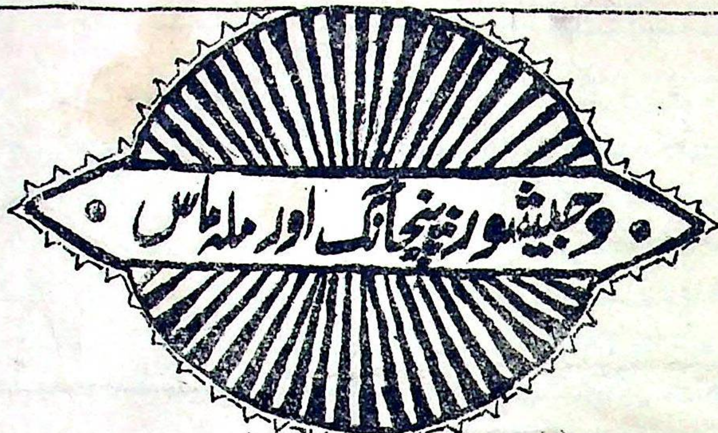


ان ہی دنوں نئے ورش کے پنچانگ شائع ہونے کے ساتھ ساتھ ملہ ماس بحث کا موضوع بنا ہوا ہے : وہ یہ کہ وجیشور پنچانگ کے سمپادک نے ملہ ماس کو یہ بتا کر ختم کرنے کی کوشش کی ہے کہ کشمیر میں لگ بھگ ۹۹۵ دنوں کے بعد ایک اور ادھک ماس بھی جوڑا جاتا ہے۔ جو کہ جوتش گنت کے آدھار سے سراسر غلط ہے ....

کشمیری پنڈت دو گروہوں میں بٹ گئے ہیں۔ کیا پنڈت لوک میں دو سیکشن ہیں۔ ملہ ماسیوں کا اور دوسرا بھانو ماسیوں کا۔ اگر جرنت سے کام لیا جائے تو یہ ختم ہوگا اور پراپیگنڈہ میں میرا ہوگا وغیرہ ....

1974-75 — یہ ملہ ماس کا معاملہ صرف 6 سال پرانا ہے۔ جبکہ سمپادک ابھی نے جس زبردست غلطی سے ملہ ماس کو اسوج کے بجائے دو کنک لکھے تھے اور اپنی طرف سے اس غلطی کو Hush up کرنے کی کوشش کی تھی۔ لیکن اپنی چالیں کامیاب نہ ہوئی اور انہیں منہ کی کھانی پڑی۔ اپنی غلطی کا احساس نہ ہو کر اب سے ملہ ماس کو ہٹانے کی جو کوشش کرنے لگے ہیں۔ اس کا ذکر ہم سری پنچانگ کے ذریعے لگاتار کرتے آئے ہیں

ہم بتانا چاہتے ہیں :-

جس جنتا کا آپ سہیوگ چاہتے ہیں وہ اس سمسیا (ملہ ماسی اور بھانو ماسی) ہونے ہوئے بھی کبھی بھی آپس میں بٹے نہ تھے۔ ملہ ماسی اور بھانو ماسی آپس میں شادی بیاہ، ہر تیوہار مناتے ہیں۔ کچھ لوگ راگنا۔ جوالا اور شاریکا کو اشٹ دیوی مانتے ہوئے بھی بٹے نہ ہیں۔ پنڈت لوک کے سیکشن بنا کر آپ اپنے اس سمسیا کو آپ جنتا سے سلجھانا چاہتے ہیں اس میں آپ خود ہی الجھ گئے ہیں۔ وہ یہ کہ اردو ہندی جنتری جیسا ملہ ماس کو مٹانے کی دہائی دی ہے اور اسی کو ایسا جتا کر فیصلہ کر سکے (ہجری) جلد منتظر بھی کیا ہے ۔ ادنچے گیان کا تو نمونہ دکھایا ہے پر جنم دن کا کوئی سیکشن ...

چھوٹے اور پتلے حروف سے جیسے کسی کی نظر نہ پڑے ملہ ماس لکھ دیا ہے۔ اور
شاردا جنتری میں موٹے حروف سے قلمبند کیا ہے۔ کون سا حیرت کا ثبوت دیا
ہے۔ یہ نا جنتا سے فراڈ۔ یہ جان کر کیا ہے کہ شاردا جاننے والے اردو ہندی سے
ناواقف ہیں اور اردو ہندی جاننے والے شاردا سے۔ آپکو یہ پتا رہنا چاہیے کہ
آجکل کے زمانے میں ہر بھاشا اور لپی (Lipi) کو جاننے والے بہت سے ودوان اس
ملک میں موجود ہیں جو دوسروں کو سبق سکھا سکتے ہیں۔ چکمے میں نہیں آسکتے۔ پوچھا
جا سکتا ہے کہ وہ بزرگ جسکا ذکر آپ نے کیا ہے کیا وہ آپ سے ہی ملے ہیں اور کشمیر میں
رہنے والے اور کسی سے نہیں۔ یہاں پر ان دنوں ماتائیں اکثر پوچھا کرتی ہیں کہ ملہ ماس اور
بھانماس کب لگنے والا ہے۔ کیونکہ اس ملہ ماس میں یہاں کے ملہ ماسی ہٹن اپنے بزرگوں کے
شرادھ کرنے جایا کرتے ہیں۔ بزرگوں کی بات سنئے کشمیر میں سرگباشی ہر گوپال کول کے وقت
اور انکے بعد بھی دھرم تھاپتی دھرم کا ہر کوئی معاملہ اس سبھا میں پیش ہوتا تھا۔ اسوقت
کے نامور پنڈت جوتشی جو سرگباشی مہاراجہ پرتاپ سنگھ کے راجہ دربار میں جنہوں نے
جموں و کشمیر میں اپنا نام روشن کیا تھا۔ ودیدوں کے جانکار سٹن اور جیکولر وغیرہ سے جسکا
واسطہ تھا [illegible] آج تک ملہ ماس کو غلط نہیں ٹھہرایا۔ یہاں کے عالم جوتش کار سرگباشی
شری [illegible] بدولت کشمیر میں ہمارا دھارمک یوجنی پوسٹک روپ میں چھپوا
کر [illegible] رکھی ہے۔ کبھی [illegible] ملہ ماس کو غلط نہیں بتایا ہے۔ اسی کشمیری پنڈت سماج میں
شرادھ [illegible] مدھیان جاننے والے ایک ہی گھر کے بھائی اور بہن ایک دوسرے دن اپنے
پتا ماتا کا شرادھ اور [illegible] رکھتے ہیں)۔ اس مدھیان کی سوچ آپ اپنی جنتری میں درج
[illegible] ایسے کیا ایک ہی گھر کے بھائی بہن بلطافہ نہیں گئے۔ جن تہواروں کو آپ
×نہیں جانتے کہ بہت سی باتوں میں کشمیر کو اپنی الگ حیثیت ہے۔ اور وشال بھارت
میں ہر پرجلتی۔ کلچر۔ زبان۔ رسم و رواج سنسکرتی وغیرہ میں بھی یہی بات ہے۔ شمال کے
طور پر بھارت میں شیوچتردشی اور کشمیر میں شیوراتری۔ تربوتی کے مندر میں جانے
سے نرو ناری اپنے سر کا منڈن کر کے اپنے بالوں کو مندر میں بھینٹ کرتے ہیں
کشمیر میں نوران [illegible] ہوتا۔ یگنوپویت دیگر سنسکار بھارت سے بالکل بھن ہیں۔
ہولی۔ لوڑی۔ وسنت وغیرہ کا کشمیر میں پرچلن نہیں۔

آج کے پچانگوں میں بھی جبکہ ملہ ماس کا شروع اور ختم ہونا آپکی جنتری
اور شری پچانگ میں ایک ہی وقت دکھایا ہے وہ کیسے۔ یہ نہیں کہ آپ ہیں مشورہ کیا گیا ہے
بلکہ ملہ ماس کو گننے کی ایک FORMULLA ہے جو کہ ہمارے جوتشیوں نے آچاریوں
نے [illegible] لیا۔ ہزاروں سال پہلے سے بنا کر رکھی ہے۔ جسکا ذکر ہم نے دھرم شاستر کے
[illegible] کے مطابق سنسکرت [illegible] شلوک ہندی انترجمہ کے ساتھ اسی کتاب میں دیا ہے
اکھل بھارت [illegible]

اسی ملہ ماس اور بھانہ ماس کو شری گیاشی جسٹس جیا لال جی شری آنند کول بامزی نے اپنی ہسٹری میں بھی درج کیا ہے کہ وہ ہمارے بزرگ نہ تھے۔ لداخ میں بہت سارے بودھ بھی اپنے ملہ ماس کو مانتے ہیں۔

آپ نے جنتا کو دہان دیگر شری کھانے کو تو لکھا ہے لیکن اس بات پر کیا وچار کیا ہے کہ آج تک چلے آ رہے ملہ ماس میں اگر کوئی شری گیاشی ہوا تو دھرم شاستر کے رو سے اسکا وارشک اور شرادھ میں کتنی گڑبڑی ہو سکتی ہے۔ اس کام کو چلانے والے آپ جیسے پروہت آپ اور ہمارے پروہت اور سب کیا دوشی نہیں۔

صاف ظاہر ہے کہ آپ ان سوکشم باتوں کو جانتے ہیں اور اس سماج میں گڑبڑی پیدا کرنا چاہتے ہیں۔

یہی ہٹ دھرمی شیوراتری کے بارے میں بھی اپنائی گئی ہے۔ ہم نے 2037 بکرمی میں شیوراتری کا دو ہونا گنت اور دھرم شاستر کے ادھار پر لکھی ہے۔ ہمارے پاس شیوراتری ملہ ماس وغیرہ کا آپکا مانا ہوا ثبوت موجود ہے۔ اسی لئے آپ سامنے آنے سے جھجکتے ہیں

<u>رام نومی</u>:- وجئیشور جنتری ہر سال شائع ہونے کے ساتھ ساتھ نیا ہی رنگ لاتی ہے۔ بکرمی 1935 کی جنتری کو اٹھا کر دیکھئے وہاں پر اشٹمی صرف ایک گھنٹہ تک ہے لیکن پھر بھی رام نومی نومی کے دن ہی دکھائی گئی ہے۔ اسی طرح بکرمی 2007 / 2014 / 2024 / 2026 / 2029 / 2035 / میں بھی اشٹمی صبح دس یا گیارہ بجے تک ہے اور باقی دن نومی ہونے ہوئے بھی رام نومی نومی کے دن ہی آپنے دکھائی ہے۔ پھر آج کی باد اشٹمی کے دن غلط رام نومی دکھا کر کیا نیا چمتکار دکھایا ہے۔ اگر اوپر لکھی گئی رام نومی کو آپنے غلط لکھا ہے۔ تو اب بتائیں کہ اسکا پرایشچت آپ کے کہنے کے مطابق کون کریگا۔

اگر آپ ہمارے سارے تہوار وغیرہ کو اکھل بھارت کے ساتھ ملانا چاہتے ہیں تو وجئیشور پنچانگ یا شری پنچانگ کی ضرورت ہی کیا ہے۔ کیوں نہ بھارت کا پنچانگ ہی اپنایا جائے اور زیادہ قیمت ادا کرنے سے بھی جنتا بچ جائے۔

آپ نے ایک جنتری میں ملہ ماس کو شبھ کاریہ کے لئے نشید ٹھہرایا ہے پھر آج کے پنچانگ میں ملہ ماس کو جنتر دکھا کر کیسے لگن یگنوپویت مہورت ملہ ماس اور بھانہ ماس کے بیچ آنے والے سمے میں بھی دکھلائے ہیں۔ کیا یہ سماج سے کھلواڑ نہیں۔ کبھی درک گنت کبھی ستھول گنت کبھی کنکی گنت کبھی کھنڈ کھادیہ گنت کبھی کچھ کبھی کچھ۔۔۔ آخر میں ہم آپکو مشورہ دیتے ہیں کہ پراچین ریتی رواج اور دھارمک باتوں کو آسانی سے ہٹایا نہیں جا سکتا۔ بلکہ مٹانے سے پاپ کا بھاگی بننا پڑتا ہے۔ کیا آپنے پوروجوں کی کیا بات ہے کہ جنتری کا گنت نہیں کرنا چاہتے اس سے پاپ کا بھاگی بننا پڑتا ہے۔

کیونکہ اغلب ہے کہ ذرا سی غلطی سے کسی کا ورت غلط ہونے سے گنت کرنا کو ہی دوشی بننا پڑتا ہے۔ پھر کیا کہنا ہزاروں ورش پرانی پرمپرا کو دوہائی دیکر مٹانے والا کس پاپ کا بھاگی ہوگا۔ منش کا سوبھاؤ ہے کہ وہ اپنی پچھلی غلطیوں کو جلدی بھول جاتا ہے۔ اگر اس سے یاد بھی ہو تو اپنی ساکھ رکھنے کے لئے انہیں چھپانے کے لئے مزید بھول بیٹھتا ہے۔ ایسے ہی وجیشور سمپادک بھول گئے ہیں کہ بکرمی 2025 میں انہوں نے دسہرہ کے متعلق بھول سے جنتا کو پھر بھرم میں ڈالا

2028 میں پرانا سمرتی روپ بھوانی کا غلط سنکرانتی تھتی دیکر بعد میں ایک پوسٹر کے ذریعے ماتا کے بھگتوں سے ٹھیک تھتی سے جنتا کو آگاہ کرایا

بار بار شکر اور گوود کے ادھے اور استنت کو غلط دکھا کر شبھ کاریہ کے مہورت غلط دکھانا۔

1974.75 میں ملماس کو اسوج کے بجائے کتک میں دکھانا۔ ہندو جنتا کے جیون مرن کی تھتی کو ڈانواڈول میں ڈالنا

ملماس میں شبھ کاریہ کے مہورت دکھانا۔ دوسری جگہ اسی ملماس کو شبھ مہورت کے لئے نشید لکھنا۔

ملماس اور بھانو ماس کے درمیانی وقت میں شبھ مہورتوں کا دکھانا
ابھی پچھلے ورش راہو کو مکر کی بجائے بھگن میں سہم راشی میں دکھانا اور آج تک بھی اسکی سدھاری نہ کرنا ہے۔

ایک دھارمک سنستھا کے ناطے ہمارا فرض جنتا کو اس دھاندلی سے آگاہ کرانا ہے۔ جو بات بھی دھرم کے ورودھ ہو ایسے ہی وقت پر ہم جنتا کی سیوا کرتے رہینگے۔

"انت"

منتری
ودوت پریشد
براہمن مہامنڈل سرینگر کشمیر

तथा पितृ कृत्य प्रवर्तित होते हैं। उत्तम ज्योतिषियों तथा धर्म-शास्त्र के पंडितों को चाहिए कि वे धर्म का तत्त्व बताऐ। बहुत समय से परम्परा क्रम के अनुसार वेद मूलक मल मास और भानुमास ज्योतिष शास्त्र जानने वाले पंडितों ने बताए हुए है भृगीपृ संहिता के कर्ता ऋषि ने भी अपने ग्रंथ मे पापियों के लिए मलमास और भानुमास की गति का वर्णन किया है। साथ ही उन दोनों के लक्षन भी बतायें है॥ नक्षत्रों की दिवा, शेष प्रवेश और ह्रास वृद्धि (नक्षत्रों का लुप्त होना तथा दिगुना होना) विद्वानों ने मलमास की उत्पत्ति कही है। तिथियों की दिवा शेष, प्रवेश, ह्रास और वृद्धि से भानुमास की उत्पत्ति पंडितों ने कही है। मुहूर्त रत्नाकर ग्रन्थकार ने भी अपने ग्रन्थ मे मलमास तथा भानुमास का वर्णन किया है। साथ ही यह भी कहा है कि कश्मीर देश मे ही यह मलमास देव कार्य और पितृ कार्य के लिए निन्ध है। इसी प्रकार मध्य देश मे भानुमास देवपितृ कार्य के लिए निषद्ध है, परन्तु कश्मीर के लिए दोनों ही मास ऋषियों ने निषद्ध बतायें हैं। तन्त्रशास्त्र के आचार्यों ने मलमास तथा भानुमास के लिऐ ऋतुनारायणा भी अलग २ दिखाये है। मल-मास तथा भानुमास के बीच मे शुभ कार्य नही करना चाहिए, ऐसा करने से शुभ कर्म करने वाले का कर्म निष्फल हो जाता है। नक्षत्रों का स्वामी चन्द्रमा है और तिथियों का स्वामी सर्य है। इस कारण चन्द्रमास को मल मास और सौरमास को भानमास कहते हैं। इन मासों मे देव तथा पितृ कर्म करना अच्छा नही। परम्परागत आये हुये धर्म रूपी वृक्ष को अपना स्वार्थ सिद्ध करने के लिए जो मनुष्य काटना चाहते है वे शीघ्र ही अवश्य नर्क को जायेंगे। विद्वान् ज्योतिषी को सदा ही नेत्रवान बनना चाहिए। शास्त्र के अनुसार लोक मे कृत्या कृत्य बताना चाहिए उसे अपने अभिप्राय सिद्ध करने के लिए कभी भी इस लोक मे नेत्र-हीन (अन्धा) नही रहना चाहिए।

मन्त्री
विद्वत्परिषत्
[illegible] मण्डल कश्मीर
श्रीनगर

नक्षत्राधिपतिश्चन्द्र स्तिथिस्वामी दिवाकरः
अतश्चान्द्रो मलमासो भानुः सौरः प्रकीर्तितः ॥२०॥

परं परागतं धर्मं तं त्यजन्तिये नराः
गच्छन्ति निरया, छीघ्रं ते स्वार्थ साधन पराः ॥२१॥

चक्षुष्मता सदामान्यं दैवज्ञेन विपश्चिता
नाचक्षुषा कदाप्यत्र मान्यं स्वच्छन्द वर्तिणा ॥२२॥

भाषामें:- यह कश्मीर प्रदेश यद्यपि भारत का अंग है, तो भी इस में रहने वाले ब्राह्मण लौगाक्षि मुनि के मत के अनुसार दैव पितृ कृत्य करते हैं। काश्मीर तथा भारत का धर्म कृत्य भिन्न है। अर्थात् वे अपने मुनि के मत के अनुसार धर्मकृत्य करते हैं। परन्तु इन दोनों का ब्राह्मणत्व एक ही है। यह बात तो सिद्ध ही है कि शाखा और प्रवर के भेद से ब्राह्मण कृत्य तो भिन्न हैं। अपनी शाखा मे कथन किया हुआ धर्म कृत्य वे अपने मुनि के मत के अनुसार मानते हैं, इस लिए हम लौगाक्षिमुनि के मत से भिन्न दुसरा मत प्रमाण नही है। संसार मे धर्मशास्त्र तथा ज्योतिष द्वारा बताई हुई विधि से ब्राह्मणों का दैव

पृ काब्दाहर्गणस्यात्र रवीस षिंवलब्धस्य — तत्तत्कर्म प्रसिद्धितः यस्तु त्रियुद्धिनात्मकः

मास आपतति प्रान्ते — स मासो मलसञ्ज्ञितः ॥२१॥

यत्रैक राशिगे सूर्ये स मासो भानु मासाख्यः — भवेद्दर्शद्वयं पुनः प्रोक्तो ज्योतिर्विदां वरैः ॥२३॥

दिवा पृषे प्रदेशेभ्यो नक्षत्राणां समुत्पत्ति — ह्रासवृद्धिभ्य एव च मलमासस्य प्रोच्यते ॥२२॥

दिवापृष प्रदेशेभ्यो तिथीनां भानुमासस्य — ह्रासवृद्धिभ्य एव च संभवः कथितो बुधैः ॥२३॥

मुहूर्तरत्नाकर ग्रन्थकर्त्ता काश्मीर देशे मलमास एष — भानुमलाख्यौ गदितौ हि मासौ गर्ह्यौ मतौ दैविक पैतृकेषु ॥२४॥

मध्य प्रदेशे खलुभानुमासो काश्मीर देशे मलभानु मासौ — गर्ह्यस्तथा दैविक पैतृकेषु उभौ विगर्ह्यौ गदितौमुनीन्द्रैः ॥२५॥

मलभान्वाख्ययोर्मासो विभिन्नौ कथितौ तन्त्रे — अथतुनारायणावापि तन्त्र शास्त्र विचक्षणैः ॥२६॥

मलिंलुचेशक्ति चेति निष्कला सहिता चेति — मल नारायणोस्त्ययम् भानु नारायण स्तथा ॥२७॥

मासद्वये शुभंकृत्यं कर्त्ता कर्म फलेहित्वा — न कर्तव्यं कदाचन विपन्नो भवति ध्रुवम् ॥२८॥

मल मासश्चान्द्र संज्ञो देव पैत्र्ये कृत्ये नेष्टे — भानुः सौराख्य एव च मासयोरेतयोरपि ॥२९॥

"विजयेश्वर पञ्चाङ्ग और मल मास"

भारतस्याङ्गभूतोपि काश्मीरः काश्यपीधरा।
अत्रत्या भूसुराः सन्ति लौगाक्षि मत यायिनः ॥१॥

भारतीयं धर्म कृत्यं भिन्नं काश्मीर कृत्यतः।
द्विजन्मत्व मेकमेव ह्युभयेषामिति स्थितिः ॥२॥

शाखा प्रवर भेदेन भूदेवा भिन्नतामिताः
स्वशाखोक्तं धर्म कृत्यं मन्यन्ते स्वमुनि मतात् ॥३॥

अतः प्रमाणं नान्यत्रो लौगाक्षिमत कृत्यतः
तदुक्त कृत्य कर्तारः सर्वेऽत्रत्या द्विजातयः ॥४॥

प्रवर्तेते देव पित्र्ये कृत्ये लोके द्विजन्मनाम्
गणकोक्तेन विधिना धर्मशास्त्रानुसारिणा ॥५॥

कृत्य तत्व विधिर्लोके वक्तव्यो गणकोत्तमैः
धर्म तत्वं तु वक्तव्यं धर्मशास्त्र विचक्षणैः ॥६॥

गणक धर्मशास्त्रज्ञै धर्म तत्वानुदर्शकैः
भवितव्य सदा लोके नाधर्मपथगैः क्वचित् ॥७॥

मल मान्द्य भिधौ मासौ पार पर्य क्रमागतौ
वेद मूलौ उभौ प्रोक्तौ ज्योतिषशास्त्र विशारदैः ॥८॥

भृङ्गीश संहिता कर्ता मल मान्द्यभिधेगतौ
कथिते पापिना तत्र लक्षणं च तयो यथा ॥९॥